Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۵ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ ۲۲ امان ۱۳۶۰ ۲۲ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۶۶

ضلع سرگودھا نے سب سے زیادہ گھوڑے لا کر حضور کا انعام جیت لیا

امسال ۱۳۱ گھوڑے شامل ہوئے

مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب کی رپورٹ

ربوہ ۱۷ امان / مارچ۔ امسال ساتویں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ میں کل ۱۳۱ گھوڑے شامل ہوئے جبکہ پچھلے سال ۹۴ گھوڑے شامل ہوئے تھے۔ امسال ضلع سرگودھا نے ۷۰ گھوڑے شامل کر کے حضور کی طرف سے ایک ہزار روپے کا انعام حاصل کیا۔ یہ تفاصیل ساتویں ٹورنامنٹ کے آخری روز ٹورنامنٹ کمیٹی کے صدر محترم محمد اسلم شاد منگلا صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتائیں۔

محترم منگلا صاحب نے بتایا کہ اس ٹورنامنٹ کا اصل مقصد اشاعت اسلام کی خاطر تمام استعدادوں کو اجاگر کرنا اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے قرب کی خاطر گھوڑوں کو پالنا اور پالنے کی ترغیب دلانا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اس ٹورنامنٹ کا آغاز حضور ایدہ اللہ کی ہدایت پر ۱۹۷۳ء میں ہوا اور اس وقت سے اب تک سوائے دو سال کے یہ ٹورنامنٹ متواتر منعقد ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹورنامنٹ کی کامیابی سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی توجہ اور ذاتی دلچسپی کی مرہون منت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال جو گھوڑے شامل ہوئے ہیں آخری روز ان کی تعداد ۱۳۱ تھی اس کی تفصیل یہ ہے ضلع سرگودھا ۷۰، ضلع فیصل آباد ۱۳، ضلع گوجرانوالہ ۳۱، ضلع گجرات ۷، ضلع جھنگ ۷، ضلع شیخوپورہ ۴، ضلع اٹک ۳، اور ربوہ ۱۵

ٹورنامنٹ کی کامیابی کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ قائدین اضلاع و قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو مرکز کی طرف سے بار بار یاددہانی کروائی جاتی رہی۔ ان سب نے اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کی۔

مکرم منگلا صاحب نے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں ان سب احباب کے لئے اور انتظامیہ کمیٹی کے ارکان کے لئے دعا کی درخواست کی۔ بعد ازاں نمائندہ الفضل کو انہوں نے یہ مزید تفاصیل بتاتے ہوئے بتایا کہ ٹورنامنٹ میں کل دس مقابلے ہوئے جن میں شامل ہونے والے گھوڑوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

- ۶۰۰ گز کی دوڑ میں ۱۸
- دوڑ اطفال ۶۰۰ گز ۱۸
- دلکی چال ۹
- شتری چال ۱۰
- نیزہ بازی انفرادی ۱۱
- " " اجتماعی ۳ سیکشن ۲۱ گھوڑے
- دیسی گھوڑوں کی نمائش ۱۶
- غیر دیسی گھوڑوں کی نمائش ۷
- مقابلہ چھلانگ میں ۲۵ گھوڑے شامل ہوئے۔

یہ ٹورنامنٹ خیل للرحمٰن مرکزیہ کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ اس کے ۲

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۹ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور آپ کو بھرپور کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ اور آپ کے جملہ مقاصد دینیہ میں فرشتوں کی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

۔۔ صدر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔ مختلف مقابلوں میں منصفین کے فرائض سید ناصر عباس شاہ آف چک عباس۔ چوہدری بشیر احمد صاحب شیخوپورہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سرگودھا ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ، چوہدری غلام حیدر، ملک ہارون سلطان آف اٹک میاں عبد السمیع صاحب نون، مفتی احمد صادق صاحب، شاہد سعدی صاحب

مختلف مقابلوں میں سونے کے تمغے اور ٹرافیاں بطور انعام دی گئیں۔ سونے کا تمغہ انفرادی نیزہ بازی میں اول آنے پر چوہدری محمد اعظم چک ۲۴ جنوبی سرگودھا نے حاصل کیا۔ مختلف میچوں میں چار ٹرافیاں دی گئیں۔ پہلی ٹرافی اجتماعی نیزہ بازی میں اول آنے پر چوہدری ناصر احمد وڑائچ کی سیکشن نے حاصل کی۔ یہ ٹرافی اہلیہ کرنل بشیر الدین صاحب

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات سے متعلق

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس مشاورت اور بعض دیگر مصروفیات کی وجہ سے تا اطلاع ثانی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات بند رہے گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ ۳، ۴، ۵ اپریل / شہادت بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ۱۹۸۱ء / ۱۳۶۰ ہش ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۵ جمادی الاوّل ۱۴۰۱ھ

۲۲ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں کی تربیت اور غلبۂ اسلام

اللہ تعالیٰ نے اپنا جو پیارا دین اس دُنیا کی ضرورت کے لئے بھیجا اس کے عملی فوائد سے انسانیت اسی وقت فائدہ اٹھا سکتی ہے جبکہ اس دین کی ضرورتوں اور تقاضوں کو صحیح طور پر اپنی زندگیوں میں جاری کر کے اللہ تعالےٰ کے افضال و انعامات کو حاصل کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے تربیت سب سے اہم اور بنیادی تقاضا ہے۔ اس سے مراد ہم یہ لیتے ہیں کہ ہر فرد بشر بچے، بوڑھے۔ مرد عورت کو اسلام کے اصول و قواعد سے روشناس کروا کے ان کے مطابق زندگی گذارنے کی تلقین کی جائے۔ یہ سارا عمل بڑی کوشش اور مجاہدہ چاہتا ہے۔ لیکن یہ کوشش اور وقت انہی لوگوں کے لئے ہے جن کی بُری عادتیں پختہ ہو چکی ہوتی ہیں۔ اور ان کو نئے طرز زندگی میں ڈھالنا مشکل ہے۔ اس لئے صحیح اسلامی معاشرہ قائم کرنے کی اصل ضرورت یہ ہے کہ بچوں کو ابتدائے عمر سے ہی ان اصولوں اور قواعد سے روشناس کیا جائے جن پر عمل کر کے وہ بڑے ہو کر ایک صحیح اسلامی معاشرہ قائم کر سکیں۔

اس سے یہ ظاہر ہے کہ صحیح اسلامی معاشرہ قائم کرنے اور غیر مسلموں کو اسلامی تعلیم کے حُسن اور خوبیوں سے مطلع کرنے کے لئے ضروری ہے۔ ایک پوری نسل کو صحیح اسلامی رنگ میں رنگین کیا جائے۔

بچوں پر اثرات ڈالنے کے لحاظ سے یہ بات ساری دنیا کے ماہرین اور پڑھے لکھے لوگ تسلیم کرتے ہیں اور آج سے نہیں بلکہ آج سے بہت پہلے سینکڑوں سال سے یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ بچے کی زندگی پر سب سے زیادہ اثر اس کی ماں ڈال سکتی ہے۔ ماہرین کے نزدیک بچے کی عمر کے پہلے پانچ سال اس کی ساری عمر کی بنیادیں تشکیل دیتے ہیں۔ اور یہ پانچ سال ماں کی گود میں ہی بسر ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو دنیا کی اصلاح اور دنیا میں صحیح اسلامی معاشرہ قائم کرنے کی سب سے زیادہ ذمہ داری عورت پر عائد ہوتی ہے۔

حضرت مصلح موعود اس بارے میں فرماتے ہیں:۔

"سب سے بڑا کام جو عورت کے ذمہ لگایا گیا ہے وہ تربیت صحیح ہے۔ یعنی اولاد کو صحیح اور سچا مسلمان بنانا۔ بہت سی عورتیں یہ سمجھتی ہیں کہ یہ کوئی کام نہیں۔ حالانکہ اگر ہم غور کریں تو دنیا میں جتنی تباہی آئی ہے آئندہ نسل کی صحیح تربیت نہ کرنے کی وجہ سے ہی آئی ہے۔ اور جب بھی کسی قوم نے ترقی کی ہے آئندہ نسل کے اچھا ہونے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اور اس کا اٹھا قدم تباہی کی طرف اس وقت اُٹھتا ہے جب اس کی آئندہ نسل خراب ہو گئی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کو ہی دیکھ لو تیس سال تک اسلام نے کیسی شاندار ترقی کی تھی مگر پھر جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی فرمایا تھا کہ میں نے دیکھا میرے منبر پر سؤر اور کتے ناچ رہے ہیں۔ تیس چالیس برس کے بعد ایسے نوجوان پیدا ہو گئے جن کی ماؤں نے ان کی صحیح تربیت نہیں کی تھی اور وہ ایسے خراب ثابت ہوئے کہ بادشاہ بھی بنے، وزراء بھی بنے۔ گورنر بھی بنے۔ علاقوں کے حکمران بھی بنے مگر اسلام سے ان کو اتنی دُوری تھی کہ خدا نے ان کو سؤروں اور کتوں سے مشابہت دے دی۔"

(الاذکار لذوات الخمار حصہ دوم صفحہ ۹)

ماں کی گود اتنی زبردست قوت کی مالک ہے کہ دنیا بھر کے وعظ، نصیحت، تحریریں، کتب مرتبہ کتابیں کھول کر دکھا دیں روپے خرچ کر کے ایک شخص کا دل نہیں بدلا جا سکتا۔ لیکن ایک ماں کی گود میں پرورش پانے والے بچے کو ماں جس رخ پر چاہے موڑ سکتی ہے۔ جس راستے پر چاہے لے جا سکتی ہے۔ ایک ماں کے حوالے سے ساری مائیں اور ساری عورتوں کو دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ دنیا کے مستقبل کو بنانے اور بگاڑنے میں عورتوں کا بہت ہی بڑا ہاتھ ہے۔ حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے:۔

"عورتیں اگر چاہیں تو وہ دنیا کو مستقل طور پر دین بخش سکتی ہیں۔ عورتیں اگر چاہیں تو وہ دنیا کو مستقل طور پر ایمان بخش سکتی ہیں۔ اور یہ کام اتنا بڑا ہے کہ نپولین کی فتح یا تیمور کی فتح یا ملکہ الزبتھ کی فتح یا اور بادشاہوں کی فتوحات اس کے مقابلے میں بالکل ہیچ ہو کر رہ جاتی ہیں۔ ..... اگر عورتیں فیصلہ کر لیں کہ ہم نے آئندہ نسلوں کو خادم دین بنانا ہے تو شیطان کس کو بگاڑے گا۔ آئندہ نسل پر شیطان کا اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ ماں کا اثر ہوتا ہے۔ لیکن ماں اپنی غلطی سے اسے چھوڑ دیتی ہے اور وہ شیطان کا شکار ہو جاتا ہے۔ پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو۔"

پھر فرمایا:۔

"اگر تم ایسا کرو اور اگلی نسل کی عورتیں اگلی نسل کو بچائیں تو اس طرح قیامت تک خدا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت قائم ہو سکتی ہے

عورت اس عزم کیساتھ کھڑی ہو جائے کہ میں اپنی آئندہ نسل کی اصلاح کروں گی تو جو کام ان بزرگوں سے نہیں ہوا۔ وہ ہمیشہ ہمیش کے لئے ہو سکتا ہے اور خدا کی بادشاہت اس دنیا میں اسی طرح قائم ہو سکتی ہے جس طرح وہ آسمان پر ہے۔ ..... خدا تعالےٰ کی بادشاہت آسمان پر تو فرشتوں کے ذریعہ قائم ہے۔ لیکن زمین پر وہ اسی طرح آ سکتی ہے۔ جب عورتیں اس کو قائم کرنے کا تہیہ کر لیں۔ مرد صرف اپنے زمانہ کی اصلاح کر سکتے ہیں لیکن عورتیں آئندہ نسل کو دین پر قائم کر سکتی ہیں۔" (الفضل ۲۲ دسمبر ۱۹۵۰ء)

آج ہمارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہم کو بار بار بتا رہے ہیں کہ دنیا میں اسلام کے غلبے کی صدی شروع ہو چکی ہے۔ اسلام کی عالمگیر فتح کے آثار ساری دنیا میں نمایاں ہو رہے ہیں اور وہ وقت بہت قریب ہے جبکہ امریکہ، روس کی بڑی بڑی سلطنتوں میں احمدی جماعت کی اکثریت ہو گی اور دنیا احمدی قوم سے اس طرح پُر ہو گی جس طرح سمندر قطرات سے۔ اس مبارک اور بابرکت وقت کو قریب تر لانے کے لئے ہر احمدی دل و جان سے کوششیں کر رہا ہے۔ ہم احمدی اپنے پیٹ کاٹ کر چندے دیتے ہیں۔ اپنے مال، جائیداد اور زندگیاں دین کی سربلندی کے لئے وقف کرتے ہیں۔ اس مبارک راہ میں جو بھی قربانی دینی ہو اس کے لئے خلوص قلب سے تیار رہتے ہیں۔ ہمیں بابرکت دور کو قریب تر لانے کے لئے یہ کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ احمدی عورتیں غلبۂ اسلام کے دور کو جلد لانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ یہ بات محض ذوقی یا قیاسی نہیں ہے بلکہ یہ بات خود خدا تعالےٰ نے حضرت المصلح الموعود کو بتائی ہے کہ دنیا کی مستقبل کی اصلاح اور غلبۂ اسلام میں عورتوں کا مقام نہایت اہم اور واضح ہے۔ یہ ایمان افروز بشارت اور ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرنے والا الہام حضرت مصلح موعود کو ۱۹۴۴ء میں ہوا تھا اس کا ذکر حضور نے ۲۶ اپریل بعد از نماز مغرب قادیان میں مجلس علم و عرفان میں ارشاد فرمایا تھا۔ حضور نے فرمایا:۔

"دوسرا ایک الہام ہے جو اپنے اندر بڑی بشارت رکھتا ہے گو اس میں فکری پہلو بھی ہے کیونکہ اس کے ذریعہ ایک ذمہ داری عائد کی گئی ہے اور ذمہ داری بہت کم لوگ ادا کیا کرتے ہیں ..... بہرحال آج رات مجھے یوں معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ مجھے مخاطب کر کے فرماتا ہے۔

"اگر تم پچاس فیصدی عورتوں کی اصلاح کر لو تو اسلام کو ترقی حاصل ہو جائے گی۔"

گویا اسلامی فتوحات جو آئندہ آنیوالی ہیں ان میں عورتوں کی اصلاح کا بہت بڑا دخل ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر اس کے فضل و کرم سے جماعت کی پچاس فیصدی عورتوں کی اصلاح ہو جائے ..... تو ترقی اسلام کے سامان مہیا ہو جائیں گے۔ اس الہام کے ذریعہ جماعت کے افراد پر یہ ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ ان میں سے ہر شخص عورتوں اور لڑکیوں کی اصلاح کی طرف توجہ کرے اور کوشش کرے کہ انہیں اسلامی تعلیم حاصل ہو ان میں اسلامی اخلاق پیدا ہوں اور اسلام کی خدمت کا احساس ان کے دلوں میں موجزن ہو ..... اگر جماعت میں اتنی قربانی پیدا ہو جائے کہ اس میں سے نصف ہی اسلام کی خدمت کے لئے ہر قسم کی قربانیوں پر آمادہ ہو جائیں تو اس الہام کی رُو سے یہ بھی اسلام کی ترقی کیلئے کافی ہو گا اور اس کے نیک نتائج خدا کے فضل سے ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے۔" (الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۴۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عقیقہ کی شرعی حیثیت

(مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل ربوہ)

ان دنوں ملکی اخبارات میں عقیقہ کے بارہ میں بعض مضامین شائع ہوئے ہیں کہ کیا عقیقہ یعنی بچے کی ولادت پر بکرے کی قربانی مسنون ہے؟ پاکستان ٹائمز کی ایک اشاعت میں فتاویٰ عالمگیری کے حوالہ سے اسے مکروہ یعنی ناپسندیدہ قرار دیا۔ آج کے مضمون میں اس مسئلہ کے بارہ میں کچھ معروضات پیش کی جاتی ہیں۔

وما توفیقی الا باللہ

احادیث - کتب احادیث میں اس بارہ میں متعدد روایات آتی ہیں - بخاری ترمذی۔ ابوداؤد - نسائی اور مؤطا امام مالکؒ میں عمرو بن شعیب - سلمان بن عامر الضبی ابن عباس - سمرہ بن جندب اور حضرت عائشہؓ سے اس بارہ میں احادیث مروی ہیں ترمذی میں یوسف بن ملیک سے مروی ہے کہ وہ حضرت حفصہ بنت عبدالرحمان بن ابی بکر کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عقیقہ کے بارہ میں پوچھا۔

فَاَخْبَرَتْهُمْ اَنَّ
عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهَا
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَمَرَهُمْ عَنِ الْغُلَامِ
شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ
وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

(باب ماجاء فی العقیقہ)

یعنی حضرت حفصہؓ نے فرمایا کہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکے کی طرف سے دو جانور ذبح کرنے کا حکم دیا اور لڑکی کی طرف سے ایک

یہ حدیث بیان کرنے کے بعد امام صاحب لکھتے ہیں کہ یہ حدیث حسن اور صحیح ہے یعنی اصطلاح محدثین میں یہ حدیث اعلیٰ پایہ کی ہے اور اصول روایت پر پوری اترتی ہے۔

دوسری روایت اسی بارہ میں جو اہم ہے وہ سلمان بن عامر الضبی کی روایت ہے جو مختلف کتب میں ہیں وہ روایت یہ ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
قَالَ فِی الْغُلَامِ
عَقِيْقَةٌ فَاَهْرِيْقُوْا
عَنْهُ وَمَاطُوْا
عَنْهُ الْاَذٰى۔

(نسائی و ترمذی باب ماجاء فی العقیقہ)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کا عقیقہ کرنا ہے پس اس کی جانب سے قربانی دو اور اس سے اذیت کو دور کرو

اس حدیث میں بھی امر کا صیغہ استعمال ہے اور پہلی حدیث میں "امر" کا لفظ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے کا ارشاد فرمایا۔

امر کا صیغہ -

اہل علم نے اس پر بحث کی ہے کہ جب امر کا صیغہ استعمال ہو تو کیا وہاں یہ مراد ہوتا ہے کہ یہ واجب ہے یا سنت یا مندوب و مستحب اور پھر ان سب کی قرآن کریم سے مثالیں دی ہیں۔

ندب یا استحباب کے معنے قریب قریب یہی ہیں کہ اس پر زور نہیں اگر کر لیا جائے تو ثواب ہے نہ کرے تو گناہ نہیں

الخضری نے اپنی کتاب "اصول الفقہ" کے پانچویں ایڈیشن کے صفحہ ۲۱۴، ۲۱۵ پر یہ بحث کی ہے اور انہوں نے ایجاب۔ ندب اور ارشاد کی اصطلاح استعمال کی ہے

مکروہ کیوں؟

لیکن فقہ کے ایک مکتب خیال نے عقیقہ کو مکروہ قرار دیا ہے۔ حالانکہ حدیث سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسنؓ اور حسینؓ کا عقیقہ کیا۔ یعنی ان کی ولادت پر قربانی دی یہ حدیث حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے (نسائی و ترمذی)

اور حدیث میں آیا ہے کہ سنت سے دلدادہ حضرت ابن عمرؓ اپنے بچوں اور عزیزوں کی طرف سے عقیقہ کرتے تھے۔

(مؤطا امام مالک کتاب العقیقہ)

اسی طرح مؤطا کی روایت ہے کہ ہشام بن عروہ اپنے باپ عروہ بن زبیر کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنے بچوں کا عقیقہ کرتے تھے

(مؤطا امام مالک کتاب العقیقہ)

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کے عمل کے بعد اسے مکروہ کیونکر قرار دیا جا سکتا ہے۔

امام ترمذیؒ اور امام مالکؒ کی رائے

امام ترمذی اور امام مالک نے احادیث بیان کرنے کے بعد اس بارہ میں اپنی رائے کا بھی اظہار کیا ہے۔ یہاں واضح رہے کہ بعض آئمہ حدیث احادیث کو بیان کرنے کے بعد اپنے فنی علم کی بناء پر مسئلہ وارد کے بارہ میں اپنی رائے کا بھی اظہار کرتے ہیں۔

امام ترمذیؒ جنہیں امام بخاریؒ کا خلیفہ کہا گیا ہے لکھتے ہیں کہ

والعمل علی ھذا
عند اھل العلم
یستحبون ان یذبح
عن الغلام العقیقۃ
یوم السابع

اہل علم کے نزدیک مستحب یہ ہے کہ بچے کا عقیقہ نویں دن کیا جائے

امام مالکؒ نے احادیث بیان کرنے کے بعد کہا کہ

والامر عندنا انھا
العقیقۃ لیست بواجبۃ ولکنھا
یستحب العمل بھا
وھی من الامر الذی
لم یزل علیہ الناس عندنا

(مؤطا امام مالک کتاب العقیقہ)

ہمارے نزدیک ایک مسئلہ یہ ہے کہ عقیقہ واجب نہیں مستحب ہے اور یہی ہمیشہ سے لوگوں کا مسلک رہا ہے۔

فتاویٰ عالمگیری -

فتاویٰ عالمگیری کی جلد ۹ صفحہ ۱۰۱ میں اسے کتاب الکراہیۃ کے عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے یعنی مکروہات کی فہرست میں اسے رکھا ہے اور لکھا ہے،

"پسر و دختر کی طرف سے عقیقہ کرنا یعنی ولادت سے ساتویں روز بکری ذبح کر کے لوگوں کی ضیافت کرنا اور بچے کے بال اتروا دینا سو یہ مباح ہے نہ سنت ہے نہ واجب ہے۔"

اس کے بعد لکھا ہے۔

"اور امام محمدؒ رحمۃ اللہ علیہ نے عقیقہ کے حق میں ذکر کیا کہ جس کا جی چاہے کرے جس کا جی چاہے نہ کرے اور اس کے مباح ہونے کی طرف اشارہ ہے"

واضح رہے کہ امام محمدؒ امام اعظم ابوحنیفہ کے عظیم شاگرد ہیں یہ اس کے مباح یعنی جائز ہونے کے قائل ہیں (اور اوپر کے اقتباس میں "مباح" ہی کا لفظ ہے) کراہت کے نہیں - علامہ شوکانی جو یمن کے قاضی القضاۃ تھے اور جن کے القاب تین سطروں میں ان کی کتاب کے آغاز میں درج ہیں عقیقہ کے بارہ میں تمام احادیث کو نقل کر کے لکھتے ہیں کہ ظاہری اور حسن بصری اس کے وجوب کے قائل ہیں - اور ابوحنیفہ کے متعلق انہوں نے یہ لکھا ہے کہ وہ نہ اس کے فرض ہونے کے قائل ہیں نہ سنت کے بلکہ وہ اس کے تطوع یعنی مستحب ہونے کے قائل ہیں۔

(نیل الاوطار جزء الخامس صفحہ ۔ ۔ ۔)

اور مستحب اور نفل یہی ہے کہ کرو تو ثواب نہ کرو تو گناہ نہیں بہر حال مکروہ تو نہ ہوا۔

کراہت کی دلیل -

جو عقیقہ کی کراہت کے قائل ہیں ان کی دلیل علامہ شوکانی نے حدیث کا یہ فقرہ قرار دیا کہ

من احب ان ینسک
عن ولدہ فلیفعل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاہتا ہے کہ وہ اپنے بچہ کی طرف سے قربانی کرے اس فقرہ سے کراہیت پر استدلال کیسے کیا جاتا ہے اس فقرہ سے تو امام محمدؒ استحباب کا استدلال کرتے ہیں کہ یہاں صرف فرضیت اور وجوب کی نفی ہوتی ہے اور اختیار دیا گیا ہے کہ جو چاہے کرے اور جو چاہے نہ کرے یہی بحث علامہ شوکانی نے کی ہے کراہیت کا استدلال کیسے ہو سکتا ہے۔

اور پھر علامہ شوکانی نے بحث کے آخر میں یہ لکھا کہ معلوم ہوتا ہے امام ابوحنیفہ کو اس بارہ میں آمدہ احادیث نہیں پہنچیں وہ لکھتے ہیں کہ۔

وھذا ان صح عنہ
حمل علی انھا لم تبلغہ
الاحادیث الواردۃ فی
ذلک

(نیل الاوطار الجزء الخامس ص۱۳۲)

"امام ابوحنیفہ کی یہ منسوب قول درست مانا جائے تو اس کی توجیہ یہی ہے کہ ان کو یہ احادیث نہیں پہنچیں۔"

بہار شریعت - کتاب "بہار شریعت" کئی اجزاء پر مشتمل ہے اور یہ ابوالعلاء محمد امجد علی اعظمی حنفی کی تصنیف ہے اس کی جلد ۱۳ میں زیر عنوان "عقیقہ کا بیان" مصنف اسی بارہ میں وارد مختلف احادیث نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں "حنفیہ کے نزدیک عقیقہ مباح و مستحب ہے جو بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ عقیقہ سنت نہیں اس سے یہ مراد ہے کہ سنت مؤکدہ نہیں ورنہ جب خود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل سے اس کا ثبوت موجود ہے تو مطلقاً اس کی سنت سے انکار صحیح نہیں"

(بہار شریعت جلد ۱۳ ص۱۵۳)

اعظمی کی دلیل - اعظمی صاحب جو مسلکاً حنفی ہیں ان کی دلیل بالکل صحیح ہے کہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل ہے اور صحابہ رضؓ نے بھی اس پر عمل کیا اسے مکروہ قرار کس طرح دیا جا سکتا ہے۔

صحیح مسلک - جس چیز کی نفی قرآن میں نہیں یعنی قرآن میں اس کی ممانعت نہیں شارع علیہ السلام نے اس پر عمل کیا اور عمل کے متعلق کہا۔

صحابہ کبار رضؓ سے یہ ثابت ہو اسے مکروہ قرار نہیں دیا جا سکتا اگر ایک طرف فعلِ رسولؐ ہے" ارشاد رسولؐ ہے اور دوسری طرف کسی عالم اور فقیہہ کا قول ہے تو ترجیح ارشاد رسولؐ یعنی حدیث کو ہی ہوگی۔ دیکھو کتنا محتاط اور عشقِ رسولؐ میں سموبا ہوا یہ مسلک ہے حضرت اقدس .... فرماتے ہیں۔

"ہماری جماعت کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ اگر کوئی حدیث معارض اور مخالف قرآن اور سنت نہ ہو تو خواہ کیسی ہی ادنیٰ درجہ کی حدیث ہو اس پر عمل کریں اور انسان کے بنائے ہوئے فقہ پر اس کو ترجیح دیں"

(الحکم ۳۰ نومبر ۱۹۰۲ ص۹)

اور آپ کا عمل بھی اسی پر تھا۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ آپ نے اپنے بچوں کا عقیقہ کیا۔ بشیر اوّل کے عقیقہ پر اپنے صحابہ رضؓ کو بھی مدعو کیا۔

(اصحاب احمد جلد چہارم روایت ۱۳)

بلکہ اپنے ایک مخلص مرید مولوی عبداللہ صاحب سنوری کے بچے کا عقیقہ حضور نے اپنی جیب سے کیا حضرت منشی ظفر احمد صاحب روایت کرتے ہیں

"ایک دفعہ میں قادیان میں تقریباً ایک ماہ تک ٹھہرا رہا مولوی عبداللہ صاحب سنوری بھی وہاں تھے مولوی صاحب نے میرے لیئے جانے کی اجازت چاہی اور میں نے ان کے لیئے حضور نے فرمایا کہ ابھی نہ جائیں اس عرصہ میں مولوی صاحب کو ان کے گھر سے لڑکے کی ولادت کا خط آیا جس پر مولوی صاحب نے عقیقہ کی غرض سے جانیکی اجازت چاہی حضور نے فرمایا اس غرض کیلئے جانا لازمی نہیں آپ ساتویں دن ہمیں یاد دلائیں اور گھر خط لکھ دیں کہ ساتویں دن اس کے بال منڈوا دیں چنانچہ ساتویں روز حضور نے دو بکرے منگوا کر ذبح کرا دیئے اور فرمایا گھر خط لکھ دو۔"

(اصحاب احمد جلد چہارم روایت ۲۴)

عقیقہ کیوں؟ بچے کی ولادت پر گھرانہ مسرت کا گہوارہ ہو جاتا ہے لیکن خوشیوں کے ساتھ بعض اوقات امتحانات اور ابتلاء بھی مقدر ہوتے ہیں شریعت نے ہمیں بڑی پر حکمت دعا سکھلائی ہے اور وہ یہ ہے کہ

وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ

خدایا جو شر مقدر ہے اس سے ہمیں بچا لے۔ بچے کی ولادت پر خوشی کے موقعہ پر ایک مومن کو یہی حکم ہے کہ وہ خدا کا شکر ادا کرے۔ وہ دعا کرے خدا سے رحمت اور عافیت طلب کرے۔

اسی غرض کیلئے وہ کھانے پر بھی احباب کو بلا سکتا ہے۔ امام بخاری "ادب المفرد" میں ایک روایت لائے کہ معاویہ بن قرہ تابعی نے اپنے بچے ایاس کی ولادت پر صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت طعام دی اور ان سے دعا کروائی (باب الدعاء فی الولادۃ) ہاں ریاکاری اور خود نمائی کے لیے اگر کوئی فعل کرتا ہے تو وہ محمود ہونے کی بجائے قبیح اور مکروہ ہی ہوگا کہ قرآن کریم ریاکار نمازیوں کیلئے بھی ہلاکت کی وعید دیتا ہے (الماعون آیت ۷-۵)

عقیقہ کا مشتق - عقیقہ کا لفظ عق سے مشتق ہے جس کے معنے پھاڑنے اور کاٹنے کے ہیں کہ بکرے کی شہ رگ کاٹی جاتی ہے اور عقیقہ کے معنے قربانی اور ان بالوں کے ہیں جو بچے کے منڈوائے جاتے ہیں عقوق کے معنے نافرمانی کے ہیں احادیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مفہوم کے لیے لفظ عقیقہ کو پسند فرمایا عقوق کو ناپسند کہ اس کے معنے ماں باپ کی نافرمانی کے ہیں (نسائی)

اسلام نے جہاں بچے کے کان میں تربیت کی غرض سے آذان دینے کا حکم دیا وہاں ماں باپ اور بچے کی تربیت کیلئے نقطۂ آغاز سے قربانی کی طرف توجہ دلائی کہ اسلام عبادت ہے قربانی سے، مسلسل قربانی سے اس لیے فقہاء نے کہا کہ ساتویں دن مسنون ہے اگر نہ کر سکے تو چودہویں دن اگر نہ ہو سکے تو اکیسویں دن پھر یہ بھی جائز ہے کہ بچہ بڑا ہو کر خود عقیقہ کر سکتا ہے اور یہ فقہی طور پر فرض نہیں، واجب نہیں، سنت غیر مؤکدہ ہے مکروہ اسے قرار نہیں دیا جا سکتا اور قرآن کریم میں ہے لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا - چنانچہ یہ صاحب استطاعت کیلئے ہی سنت ہے جسے توفیق نہیں وہ معذور ہے۔

عشاق کا مسلک - آخر میں فقہ کی اصطلاحوں سے ہٹ کر ایک بات کرنا چاہتا ہوں اور وہ ہے ترمذی میں مذکور ایک لطیف واقعہ علی بن ربیعہ روایت کرتے ہیں کہ میرے سامنے حضرت علی رضی اللہ وجہہ کی خدمت میں ایک سواری پیش کی گئی حضرت علی رضؓ نے رکاب میں پاؤں رکھا تو کہا بسم اللہ جب سواری پر بیٹھے تو کہا الحمد للہ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ کہ خدا کا شکر ہے اور پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے یہ مسخر کیا۔ ورنہ ہم تو انہیں قابو نہ کر سکتے تھے اور ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں پھر انہوں نے تین بار الحمد للہ کہا اور یہ دعا پڑھی سُبْحَانَكَ اِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ کہ اے خدا تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے کہ تیرے بخشنے والا کوئی نہیں اس پر حضرت علی رضؓ ہنس دیئے علی بن ربیعہ نے پوچھا آپ ہنس کیوں دیئے تو حضرت علی رضؓ نے فرمایا کہ اسی طرح رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا تھا میں نے پوچھا یا رسول اللہ آپ نے تبسم کیوں فرمایا تھا تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرا رب بڑا خوش ہوتا ہے جب اس کا بندہ یہ کہتا ہے اے اللہ میرے گناہ بخش تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ (ابواب الدعوات ترمذی باب فی ذکر دعوت المسافر)

یہاں پر استدلال یہ ہے کہ عاشق رسول وہاں مسکرا دیئے جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکراتے تھے ابوذر اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سن کر کہ جو خود کھاؤ اور پہنو وہی غلام کو کھلاؤ اور پہناؤ تو وہ جس قسم کی قمیص خود پہنیں غلام کو پہنائیں۔ جس قسم کا پاجامہ وہ خود پہنیں غلام کو وہی پہنائیں اور حضرت ابن عمر رضؓ حج کیلئے جائیں تو اس جگہ اسی طرح بیٹھیں جس جگہ ان کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر پیشاب کیا تھا حالانکہ انہیں پیشاب کی حاجت نہ تھی لیکن آج ہم اس فعل کو مکروہ کہہ دیں جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے بعض صحابہ رضؓ نے کیا تھا یا للعجب

ہاں خود نمائی ریاکاری کی نیت سے نہ کیجئے خدا تعالیٰ کا شکر اس کی حمد اور خدا کی رحمت کو جذب کرنے کے لیے اعزہ و اقرباء اور لوگوں کی دعا کے حصول کیلئے، خدا کے رسولؐ کے نقش قدم پر قدم رکھتے ہوئے اگر ہم یہ فعل کرتے ہیں تو یہ یقیناً موجب ثواب ہے۔ اور یہی فقہاء کا مسلک ہے حتیٰ کہ بعض احناف کے بھی اس بارہ میں یہی اقوال ہیں واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔

نوٹ - ادارہ الفضل نے مفتی صاحب سلسلہ احمدیہ سے استصواب کیا تو آپ نے تحریر فرمایا۔

"کراہت کا تعلق ولادت کے موقع پر جانور ذبح کرنے یعنی قربانی دینے کے عمل سے نہیں بلکہ اس بات سے ہے کہ اس قربانی کا نام عقیقہ رکھا جائے کیونکہ عق کے ایک معنے حکم سے سرتابی اور سرکشی کے بھی ہیں اور بعض نے یہ سمجھا ہے کہ اس نام سے ادھر خیال جا سکتا ہے اس لیے اس کا یہ نام رکھنا مکروہ اور نامناسب ہے لیکن جیسا کہ اصل مضمون میں وضاحت ہے کہ اس لفظ کے دوسرے معنے بھی ہیں اس لیے یہ احتمال ضعیف ہے۔ اور یہ نام رکھنے میں بظاہر کوئی کراہت والی بات نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خواتین کی اصلاح کے دو راستے

(محترمہ سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کا خطاب)

مورخہ ۷ مارچ ۱۹۸۱ء لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی ۱ و ۲ کا مشترکہ تربیتی جلسہ زیر صدارت محترمہ سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بمکان محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد منعقد ہوا۔ مردو حلقوں کی خواتین و ناصرات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تلاوت قرآن مجید سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ عہد کے بعد تین تقاریر اور دو نظمیں ایک ترانہ ناصرات نے پڑھا۔ پہلی تقریر "تربیت اولاد" پر محترمہ راشدہ اسماعیل صاحبہ نے کی۔ دوسری تقریر محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی نے "معاشرہ میں احمدی خواتین کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر کی۔ جس میں انہوں نے تربیت اولاد کے علاوہ اسلامی پردہ کی اہمیت اور بدرسومات سے اجتناب کی طرف توجہ دلائی۔ تیسری تقریر محترمہ امۃ الحی فضیلت صاحبہ نے "ناصرات کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر برجستہ انداز میں کی۔ یہ تقاریر اور نظمیں بہت دلچسپی اور نظم و ضبط کے ساتھ سنی گئیں۔ اس موقع پر محترمہ سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے جو اہم خطاب بیان کیا اس کا خلاصہ دوسری بہنوں کے استفادہ کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

آپ نے فرمایا:۔

"میری پیاری بچیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج آپ کا تربیتی جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ جس کی اصل غرض یہ ہے کہ بہنیں اور بچیاں یہ جائزہ لیں کہ کیا ہماری تربیت اچھی طرح ہو رہی ہے۔ اگر نہیں تو پھر ہمیں اپنی ایسی تربیت کرنی چاہیئے جس کی ہمارے خلفاء تاکید کرتے چلے آئے ہیں کیونکہ ایسی تقریریں و جلسے منعقد کرنے کا کوئی فائدہ نہیں جب تک ہم اپنی اصلاح نہ کریں۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اگر تم پچاس فیصدی عورتوں کی اصلاح کر لو تو اسلام کی ترقی حاصل ہو جائے گی۔"

(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۴۴ء)

اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر اگر ہم اپنی تربیت اور اصلاح نہ کریں گی تو اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی مارنے والی ہونگی۔

آپ نے فرمایا کہ

اصلاح کے دو راستے ہیں

(۱) صحیح علم (۲) عزم

اگر صحیح علم ہمیں حاصل نہ ہو تو بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ یہ اجلاس جلسے اس لئے منعقد کئے جاتے ہیں تاکہ صحیح علم سے ہماری غلط فہمیاں دور ہو سکیں اور ہم اپنی اصلاح کی طرف توجہ دے سکیں۔ دوسرا یہ کہ ہم میں یہ عزم ہونا چاہیئے کہ ہم ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم کریں گے۔ جب تک عمل کا ارادہ نہ کیا جائے۔ اس وقت تک ان تقریروں کا کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

• آئندہ قوم کی تربیت مائیں ہی کر سکتی ہیں۔ جب تک ماؤں کے اندر یہ جذبہ و عزم نہ ہو کہ ہم اسلام و احمدیت کی خاطر اپنے مال، جان اولاد اور وقت کی قربانی کریں گی اس وقت تک ہم اپنے بچوں کی صحیح تربیت نہیں کر سکتیں۔

آپ نے فرمایا:۔

اگر آپ چاہتی ہیں کہ حضرت اقدس کی پیشگوئیاں پوری ہوں اور اسلام ترقی کرے تو اپنے خلفاء کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرو۔ اس دور میں جب کہ دنیا مادہ پرستی کی طرف لوگوں کو کھینچتی چلی آ رہی ہے اور شیطان کا غلبہ ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم خود دنیا والوں کو اپنے اعمال و اخلاق سے اپنی طرف کھینچیں تاکہ خدا اور اس کے رسولؐ کا اس دنیا میں بول بالا ہو۔ ہم اجلاس میں عہد اس لئے دہراتے ہیں کہ ہم اپنا سب کچھ خدا اور اس کے رسول کی خاطر قربان کر دیں۔ اس لئے ہمارے قدم دین کی راہ میں کبھی بھی پیچھے نہیں ہٹنے چاہئیں بلکہ آگے ہی آگے بڑھنے چاہئیں۔

پس بہت ضرورت ہے کہ اپنے بچوں کے اندر دین کا جذبہ اور شوق پیدا کریں۔ اصل تعلیم قرآن ہے۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہماری لڑکیوں کو یہ نہیں پتہ کہ قرآن کی تعلیم کیا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔"

"کشتی نوح"

ہمیں حضرت اقدس کی کتب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ اتنے خزانے بھرے ہوئے ہیں حضرت اقدس کی کتب میں کہ اگر ہم ان پر عمل کریں تو احمدیت ترقی کر سکتی ہے اگر لجنہ کی عہدیدار اور ہم سب یہی کوشش کریں تو بہت جلد اسلام کو ترقی کرتے ہوئے ہم دیکھیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

بعد ازاں آپ نے فرمایا:۔

خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنے خلفاء کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین۔

(صدر لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی ربوہ)

الازھار لذوات الخمار

ماں کی تربیت پر ہی بچہ کی تربیت کا انحصار ہوتا ہے

ایک نکاح کے خطبہ میں حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ ظاہری طور پر جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے بلکہ یہ ہے کہ ماں کی اچھی تربیت سے جنت مل جاتی ہے اور اگر ماں اچھی تربیت نہ کرے۔ بچے کے اخلاق کی اصلاح نہ کرے اس کو مذہب سے واقف نہ کرے تو بچہ کی حالت تباہ ہو جاتی ہے اور قطعاً ایسی ماں کے قدموں کے نیچے جنت نہیں ہوتی۔ بے شک باپ مقدم ہوتا ہے قیم ہوتا ہے نگران ہوتا ہے۔ مگر وہ اکثر معیشت کی فکر میں گھر سے باہر رہتا ہے۔ اور بہت کم وقت اسے گھر میں رہنے کے لئے ملتا ہے۔ اور اس تھوڑے سے عرصہ میں وہ بچوں کی پوری نگرانی نہیں کر سکتا۔ بچے کی وہ عمر جس میں وہ نقال ہوتا ہے اور باتیں سیکھتا ہے۔ پانچ چھ سال کی ہوتی ہے۔ اس وقت نہ تو باپ اس کی اصلاح اور نگرانی کر سکتا ہے۔ اور نہ وہ اس عمر میں کسی استاد یا ادب سکھانے والے کے پاس جا سکتا ہے۔ جس سے وہ اخلاق سیکھے۔ صرف ماں جو کہ اس کے پاس وہ ہر وقت رہتا ہے۔ اس کی نگرانی کر سکتی ہے۔ اگر ماں بچے کے سامنے جھوٹ بولے گی۔ تو بچہ بھی جھوٹ بولنا سیکھ لے گا۔ اور ماں چوری کرے گی تو بچہ بھی چوری کرنا سیکھ جائے گا۔ اور اگر ماں دین سے بے پروائی اور غفلت اختیار کرے گی۔ تو بچہ بھی دین سے بے پرواہ اور غافل ہو جائے گا۔ لیکن اگر ماں اس کے سامنے سچ بولے گی۔ تو بچہ بھی سچ بولنے کا عادی ہوگا۔ اگر ماں دوسروں سے ملتے وقت اخلاق فاضلہ سے پیش آئے گی۔ تو بچے میں بھی اخلاق فاضلہ پیدا ہو جائیں گے۔ اگر ماں غریبوں اور مسکینوں پر رحم کرے گی۔ تو بچہ میں بھی رحم کا مادہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر ماں دیندار اور تقویٰ شعار ہوگی تو بچہ بھی دیندار اور تقویٰ شعار ہو جائے گا۔ غرض ماؤں کی تربیت پر ہی بچہ کے مستقبل کا انحصار ہوتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا کہ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے یہی مطلب ہے۔"

(۳۰ جون ۱۹۳۷ء)

امتحان لجنہ اماء اللہ

تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ کا معیار اوّل اور دوم کا امتحان ۱۵ جون کو ہوگا۔ انشاء اللہ۔ ممبرات ابھی سے اس کی تیاری کریں۔ اور صدروں سے درخواست ہے کہ ۱۵ مئی تک دونوں معیاروں میں شامل ہونے والی ممبرات کی تعداد سیکرٹری تعلیم کو آگاہ کر دیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدقہ جاریہ تعمیر مسجد ہائے ۵۰ روپے اور اس سے زائد ادا کرنیوالے مجاہدین

(از ۸ر جنوری ۱۹۸۱ء تا ۱۹ر فروری ۱۹۸۱ء)

۱- مکرم مرزا محمد شریف صاحب مرحوم بذریعہ مکرم مرزا صفدر جنگ بیگ صاحب بوساطت سیکرٹری صاحب مال فیصل آباد ... ۲۰

۲- مکرمہ جمیلہ ڈار صاحبہ ٹبالہ کالونی بوساطت سیکرٹری صاحب مال فیصل آباد ... ۶۰

۳- " شمیم طاہر صاحبہ اہلیہ لطف المنان صاحب حلقہ دار الذکر بذریعہ سیکرٹری صاحب مال مرکزی لاہور ... ۱۰۰

۴- مکرم محمد اللہ صاحب اسلامیہ کالج بذریعہ سیکرٹری مال صاحب فیصل آباد ... ۵۰

۵- " چوہدری عبد المجید صاحب منجانب محمد اقبال صاحب بہاولپور ... ۵۰

۶- " سیکرٹری صاحب مال شیخوپورہ ... ۷۵

۷- " سید محمود احمد صاحب ناظم آباد بذریعہ سیکرٹری مال صاحب کراچی ... ۳۰۰

۸- محترمہ بیگم مرزا احمد اکمل صاحب " " " " ... ۵۰

۹- مکرم صادق احمد شمیم صاحب رحیم یار خان منجانب مبارک احمد صاحب ... ۵۰

۱۰- محترمہ امتہ الغنی صاحبہ اہلیہ مکرم روشن دین تنویر صاحب مرحوم بذریعہ سیکرٹری مال صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ ... ۱۰۰

۱۱- " راشدہ عفت صاحبہ بذریعہ مکرم نور احمد صاحب محاسب میرپور خاص ... ۵۰

۱۲- مکرم خواجہ مسعود احمد صاحب بذریعہ مکرم بشیر احمد صاحب قدر کوٹ مومن ضلع سرگودھا ... ۱۰۰

۱۳- محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبد المنان صاحب دار الصدر جنوبی ربوہ ... ۵۰

۱۴- مسز لطیف صاحبہ ۱۲۶ نارتھ ٹاؤن مشپ کراچی ... ۶۰

۱۵- مکرم ملک عبد الرب صاحب ربوہ (باقساط از نومبر ۱۹۸۰ء تا فروری ۱۹۸۱ء) ... ۱۵۰

۱۶- " منیجر محمد حنیف صاحب پرنٹرز ربوہ (" " " تا مارچ ") خود دار النصر غربی ... ۵۰

۱۷- مکرم منیجر محمد حنیف صاحب پرنٹرز ربوہ " " " " منجانب محترمہ ریاض صالحہ دختر ... ۲۰۰

۱۸- مکرمہ بیگم صاحبہ الحاج محمد یعقوب صاحب بذریعہ مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب سیالکوٹ ... ۵۰

۱۹- مکرمہ بیگم صاحبہ کرنل محمود احمد صاحب دار الصدر شمالی ربوہ ... ۵۰

۲۰- مکرم بشیر احمد صاحب وڑائچ کراچی ... ۱۰۰

۲۱- مکرمہ امتہ الوہاب صاحبہ اہلیہ شیخ محمد خورشید صاحب مرحوم ملتان کینٹ ... ۱۰۰

۲۲- مکرم چوہدری نور احمد صاحب مرحوم بذریعہ مکرم بشیر احمد صاحب طاہر گوٹھ جمال پور ضلع نواب شاہ ... ۲۰۰

۲۳- مکرم ڈاکٹر اقبال احمد صاحب ناصر چک ۱۴۱ گ ب ضلع فیصل آباد ... ۵۰

۲۴- " عبد الحمید صاحب شوق اچھرہ لاہور ... ۱۰۰

۲۵- " سیکرٹری مال صاحب اسلام آباد ... ۱۵۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے دو بچیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک مظفر احمد صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم محمد عمر صاحب کا نواسہ ہے۔ نومولود کا نام مامون احمد تجویز کیا گیا ہے

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے نومولود کو نیک، خادم دین اور صالح بنائے آمین۔

(ملک مبارک احمد باغبانپورہ لاہور)

نصاب امتحان ناصرات الاحمدیہ معیار سوم (الف، ب)

ناصرات کا سالانہ مرکزی امتحان انشاء اللہ ۲۹ر مئی ۱۹۸۱ء کو ہوگا۔ دیہات اور شہر کے پرچے الگ الگ ہیں۔ معیار سوم (الف۔ ب) کا نصاب درج ذیل ہے۔

نصاب امتحان معیار سوم (الف) شہر (زبانی)

(۱) سورۃ البقرہ کی ابتدائی چھ آیات بغیر ترجمہ زبانی۔
(۲) کھانا شروع کرنے اور کھانے کے بعد کی دعا۔
(۳) کتاب "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" کے پہلے چار سبق۔
(۴) درود شریف زبانی بغیر ترجمہ کلمہ طیبہ معہ ترجمہ زبانی۔
(۵) حدیث لیس الخبر کالمعاینۃ معہ ترجمہ زبانی۔
(۶) ساتویں پارہ کی آیت ۲۵۵ کا ترجمہ زبانی یاد کروائیں۔

نصاب امتحان معیار سوم (ب) شہر (تحریری)

(۱) سورہ بقرہ کی ابتدائی دس آیات زبانی بغیر ترجمہ
(۲) "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" میں سبق نمبر ۵ میں درج چار احادیث معہ ترجمہ۔ سبق نمبر ۶، نمبر ۷، سبق نمبر ۱۱ میں پہلی دو خوشخبریاں سبق نمبر ۱۲ کے پہلے تین اشعار۔
(۳) کلمہ شہادت معہ ترجمہ، سورہ فاتحہ، سورہ فلق کا ترجمہ زبانی یاد کرنا۔
(۴) دعا رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا بغیر ترجمہ یاد کرنا۔
(۵) سورہ مجادلہ آیت نمبر ۱۲ پارہ ۲۸ زبانی ترجمہ یاد کرنا۔

نصاب امتحان معیار سوم (الف زبانی) دیہات۔

(۱) سورہ فاتحہ کا ترجمہ، نماز سادہ یاد کرنا۔ سورہ بقرہ کی ابتدائی تین آیات بغیر ترجمہ زبانی۔
(۲) حدیث لیس الخبر کالمعاینۃ معہ ترجمہ زبانی۔
(۳) حضرت بانی سلسلہ "اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ" معہ ترجمہ زبانی

نصاب امتحان معیار سوم (ب) تحریری دیہات

(۱) کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت معہ ترجمہ زبانی
(۲) سورہ بقرہ کی ابتدائی چھ آیات زبانی۔
(۳) "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" کے پہلے چار سبق۔ سبق نمبر ۱۲ کے پہلے تین اشعار زبانی۔
(۴) کھانا شروع کرنے اور کھانے کے بعد کی دعا معہ ترجمہ زبانی۔
(۵) النظافۃ من الایمان معہ ترجمہ زبانی۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

عنوان:- غزوہ تبوک و جنگ موتہ
حجم:- دس ہزار الفاظ
نقد انعامات:- ۷۰۰/- روپے ۵۰۰/- روپے
۳۰۰/- روپے
آخری تاریخ ۳۱ر جولائی ۱۹۸۱ء

مہتمم تعلیم
(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل ۲۴۶۱۶: میں بشریٰ صدیقہ زوجہ چوہدری ریاض احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۰-۸-۱۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) ایک عدد طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ مالیتی ۲۵۰۰/- روپے

(۲) ایک طلائی انگوٹھی وزنی ۶ ماشے مالیتی ۱۲۵۰/- روپے۔

(۳) حق مہر چار ہزار روپے۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ بشریٰ صدیقہ نزہت منزل دارالرحمت شرقی ربوہ

گواہ شد: چوہدری ریاض احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر ۱۷۰۱۷

گواہ شد۔ حافظ بشیر الدین عبید اللہ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ولد حافظ عبید اللہ صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۶۱۷: میں شہزادہ قمر الدین مبشر ولد محمد دین صاحب مجاہد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن سیرن ڈارف نورن برگ مغربی جرمنی۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج ۱۳/۳ ۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے ایک ہزار مارک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ شہزادہ قمر الدین مبشر مغربی جرمنی۔

گواہ شد۔ کوثر باجوہ وصیت ۱۴۲۴۸ مغربی جرمنی۔

گواہ شد۔ محمد ریاض سیفی وصیت ۲۰۶۱۱ مغربی جرمنی۔

مسل نمبر ۲۴۶۱۸: میں مختار احمد ولد چوہدری چراغ دین صاحب قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر ۳۹ سال پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۰-۷-۱۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

پلاٹ ایک کنال واقع محلہ دارالعلوم شرقی ۵۳۵۰۰/- روپے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہیں ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے ۱۲۸/- بیرونی کرنسی میں ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ مختار احمد آف پیرو چک ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ چوہدری محمود احمد وصیت نمبر ۲۱۴۹۲۔

گواہ شد۔ جاوید احمد باجوہ وصیت نمبر ۲۳۸۹۶۔

مسل نمبر ۲۴۶۱۹: میں شمس ابراہیم ولد SANUSI AREGESOIA IBRAHIM پیشہ مشنری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن 32 MOLEYE STREET YABA نائیجیریا۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۰-۶-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہیں ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۷۰/- N ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ شمس ابراہیم 32 - HOLEYE STREET YABA نائیجیریا

گواہ شد۔ اے اوسلامی وصیت ۲۲۱۰۵

گواہ شد۔ محمد اجمل شاہد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ انچارج جس نائیجیریا۔

مسل نمبر ۲۴۶۲۰: میں منیر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم صاحب پیشہ تدریس عمر ۳۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ۳۲۶/۱۳ مخدوم علی ضلع ملتان حال سیرالیون۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۱۹۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہیں ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے ۳۲۰/- لیون ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ منیر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم صاحب سیرالیون۔

گواہ شد۔ صادق محمد وصیت ۱۱۱۲۳ سیرالیون۔

گواہ شد۔ خلیل احمد مبشر احمدیہ مسلم مشنری سیرالیون وصیت نمبر ۲۰۲۶۷

احباب جماعت سے گذارش ہے کہ:-

کل آمد پر شرح کے مطابق نظارت چندہ جات چندہ عام۔ حصہ آمد اور جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے۔ آمین

ناظر بیت المال آمد

ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ بقیہ صفحہ اول)

لاہور نے خیلۂ للرحمان کو تحفۃً دی ہے۔ دوسری ٹرافی غیر دیسی نسل کے گھوڑوں کی ۲۲ میل کی کراس کنٹری ریس میں اول آنے پر ملک ہارون سلطان صاحب آف کوٹ فتح خان ضلع اٹک نے حاصل کی۔ ان کے گھوڑے کا نام "سلور" ہے۔ تیسری زنگ ٹرافی ۲۲ میل کی کراس کنٹری ریس میں دیسی گھوڑوں کی دوڑ میں اول آنے پر ملک ہارون سلطان آف کوٹ فتح خان ضلع اٹک نے حاصل کی۔

چوتھی زنگ ٹرافی غیر دیسی گھوڑوں کی نمائش میں اول آنے پر مکرم اللہ داد صاحب نے حاصل کی۔ یہ ٹرافی اہلیہ کرنل بشیر الدین صاحب لاہور کی طرف سے خیلۂ للرحمان مرکزیہ کو پیش کی گئی۔

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا جلسہ

انشاء اللہ تعالیٰ ۲۴ مارچ شام چار بجے لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیر انتظام جلسہ یوم حضرت اقدس منعقد ہوگا تمام مستورات ربوہ سے گزارش ہے کہ چار بجے احاطہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں پہنچ جائیں۔ تمام صدر صاحبات حلقہ جات کوشش کریں۔ کہ ان کے حلقہ کی زیادہ سے زیادہ ممبرات وقت مقررہ پر جلسہ کی کارروائی سننے کے لئے پہنچیں۔

ناصرہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ

۲۷ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

اسلم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ۲۷ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس مورخہ ۲۴ اپریل سے ۷ مئی تک منعقد ہو رہی ہے۔ قائدین اضلاع و قائدین مقامی سے درخواست ہے کہ مجالس کی سو فیصدی نمائندگی کے لئے ابھی سے کوشش شروع کریں

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

عاجزانہ درخواست دعا

میرے خالہ زاد بھائی ملک سراج منیر ابن ملک عبدالرحیم صاحب قصور والے کی اہلیہ تسنیم فردوسی پچھلے دو ماہ سے شدید علیل ہیں۔ بیس دن سے گردے فیل ہو گئے ہیں۔ اور حالت کافی نازک ہے۔ ہسپتال میں داخل ہیں بغرض علاج یورپ لے جانے کی تیاری ہے۔ احباب جماعت سے نہایت عاجزانہ درخواست ہے کہ بھائی جان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ملک نسیم احمد ناظم تجنید متعلم دارالرحمت وسطی ربوہ

اکسیر اچھارہ

شفتل اور برسیم کے اچھارہ کے لئے

فی پیکٹ -/۲ روپے درجن -/۱۸ روپے

گرس -/۲۰ روپے پوسٹ علاوہ

حیوانات کی ادویات کا مفصل

سٹاک مہیا ہے

کیور ویٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر ایچ ہومیو) رجسٹرڈ

— پاکستان —

کراچی، لاہور، ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

ویگوں کے لئے عطایا کے سلسلہ میں ضروری اعلان

مخلصین جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت ضیافت کی ویگوں کی ضرورت پورا کرنے کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد (مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۲-۲-۸۱) کی تعمیل میں جو احباب اپنے عطایا بصورت نقدی، بینک ڈرافٹ، چیکس، بینک سلپس وغیرہ ارسال فرمائیں وہ مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو امانت جلسہ سالانہ ب ۳۴۲/۹ ۱۷۸/۳۱ میں جمع کرانے کے لئے بھجوائے جائیں۔ اور خاکسار کو بھی مطلع فرمایا جائے۔

(ناظر ضیافت ربوہ)

فوری ضرورت ڈرائیوران

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ڈرائیوروں کی دو اسامیاں خالی ہیں۔ لہٰذا ایسے مخلص احباب جو مرکز سلسلہ میں رہائش رکھ کر سلسلہ کی خدمت کرنا چاہتے ہوں۔ ان کے لئے یہ بہترین موقعہ ہے۔ ایسے احباب جو کار اچھی طرح چلا سکتے ہوں۔ اور تھوڑی بہت انجن سے بھی واقفیت رکھتے ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کے نام امیر یا صدر جماعت مقامی کی معرفت بھجوائیں۔ اچھی صحت رکھنے والے فوجی ریٹائرڈ ڈرائیور کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت و تجربہ معقد۔

(ناظر اعلیٰ ربوہ)

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

بچوں کو ذہین جینئیس

بنانے کے لئے نئی دوا "پیور برین ٹانک" استعمال کیجئے۔ یہ ٹانک دماغ کو طاقت دیتا۔ بچوں اور بڑوں کو ذہین جینئیس بناتا ہے۔ قیمت ڈاک سے مع منگوانے کا پتہ —

شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

— گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر

— ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود

— کراچی 929/C طارق روڈ

اعلان تعطیل

جماعت احمدیہ کے یوم تاسیس کے موقعہ پر خصوصی نمبر ۲۴ مارچ کو شائع ہو رہا ہے۔ ۲۳ مارچ کو یوم پاکستان کے موقعہ پر دفتر الفضل میں چھٹی ہوگی۔ پرچہ شائع نہیں ہوگا۔

(منیجر)

اعلیٰ کارکردگی اور شاندار نتائج میں آگے ہی آگے

اس سنٹر کے دانا عبدالغفور خان رول نمبر ۴۵ نے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور کے الیکٹریشن ٹریڈ کے امتحان میں ۳۷۱/۴۰۰ نمبر حاصل کر کے پنجاب بھر میں اول پوزیشن حاصل کی اور پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔

داخلہ شروع ہے

• الیکٹریشن • ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ

کلاسز ۱۱ اپریل ۱۹۸۱ء سے شروع ہونگی

امتحان ٹیکنیکل بورڈ خود لیتا ہے اور وہی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر دارالرحمت شرقی ب ربوہ

— فون نمبر 592 —

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور سے منظور شدہ